الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ج کی ادائیگی فوری طور پر واجب

د کسی شخص ک لیے کئی برس تک فرضی حج کو مؤخر جائز ؟

الحمد
ل :جو شخص حج کی
ون کی تمام شروط متوفر ہوں تو اس پر فورا حج فرض
ائیگی میں تاخیر کرنی جائز نہیں.
لل تعالی اپنی مایہ
مغنی"میں کہتے ہیں:
واجب ہوچکا ہو اور وہ اس
پر حج کی فوری ادائیگی واجب ہوگی، اور اس ک لیے
امام ابوحنیفہ اور امام مالك رحمہما اللہ
کا قول یہی .
عالی کا فرمان :

اللہ تعالی نے حج فرض
رکھ ، اور جو کوئی کفر ک تو اللہ تعالی (اس
الوں سے بے پروا آل عمران (97).
ت کرتا ، اور حدیث
علیہ وسلم کا فرمان مروی :
ا تا و جلدی کر "

داود، اور ابن ماجہ
حمد اور ابن ماجہ کی روایت میں ک :
ریض بیمار ہوجائے ،
اور کوئی ضرورت پیش آجائے "
حم اللہ تعالی نے اس
انتہی کچھ کمی و بیشی ک ساتھ.
لالت کرتا کا معنی
یہ ک :

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

جب ک اس جس کام کا
امکن واس فوری طور پر سرانجام د ، اور اس
تاخیر کرنی جائز نیں .
ن رحم اللہ تعالی س
وال دریافت کیا گیا:
ور پر واجب وتا یا
تاخیر وسکتی ؟
تعالی کا جواب تھا:

ی ک حج فوری طور پر
کا حج کرن کی استطاعت رکھتا واس ک لیے
طرح باقی شرعی واجبات میں بھی جب اس میں کسی
وقت یا
و فوری طور پر واجب وت یں" انتہی
وع فتاوی ابن عثیمین (21
/ 13).
اللہ اعلم.